اردو میں ہائیہ 'ر'، 'ڑ' اور 'ل' کا وجود

مریم بشیر، فریحہ ضیاء

مرکز تحقیقات اردو

نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز، لاہور

ای میل: 4lc4ht7l@nu.edu.pk, 4md4hu8l@nu.edu.pk

گوشوارہ

اردو زبان میں ہائیہ (aspirated) 'ر'، 'ڑ' اور 'ل' کا وجود ہمیشہ متنازعہ رہا ہے۔ یہ ٹرم پیپران ہائیہ یک صوتیوں (phonemes) کے اردو میں وجود پر بحث کرتا ہے۔ 'رھ'، 'ڑھ' اور 'لھ' کے صوتی (phonetic)، صوتیاتی (phonological) اور سمعیاتی (acoustic) وجود پر تفتیش کرنے کے لئے تجربات کئے گئے ہیں۔ تجربات سے حاصل شدہ معلومات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اردو کے اہل زبان 'رھ' اور 'ڑھ' کو اب استعمال نہیں کرتے البتہ 'لھ' ابھی بھی کسی حد تک موجور ہے۔

اصلاحات

متفرق کرنا (dissimilation)، تقلیب (metathesis)، ہائیہ (aspiration)، ذیلی صوتے (allophones)

تعارف

اردو ترکی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں لشکر یا چھاؤنی۔ ترکی لغت میں یہ لفظ اس طرح لکھا گیا ہے "Ordu"۔ کتب تاریخ میں یہ لفظ سب سے پہلے تزک بابری (مغل بادشاہ بابر کی لکھی ہوئی ایک کتاب) میں ملتا ہے۔

اردو ایک آریائی زبان ہے اور اس کا اصل بہت سے مصنفوں کے مطابق برج بھاشا (ایک زبان کا نام) ہے۔ بہت سی دوسری زبانوں کے برعکس اردو ہائیہ آوازوں میں بہت امیر ہے البتہ کچھ ہائیہ آوازوں کے وجود پر ہمیشہ بحث ہوتی رہی ہے مثلاً 'مھ'، 'نھ'، 'رھ' وغیرہ[۱]۔

ادبی جائزہ

ہائیہ آوازوں کو اردو میں "مہاپران" بھی کہا جاتا ہے۔ مہاپران ایک ایرانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے وہ حروف جن کو سینے کے زور سے ادا کیا جاتا ہے[۵]۔

اردو میں ۱۵ ہائیہ آوازیں ہیں $\text{p}^h, \text{b}^h, \text{t̪}^h, \text{ʈ}^h, \text{dʒ}^h, \text{tʃ}^h, \text{r}^h, \text{ɽ}^h, \text{d̪}^h, \text{ɖ}^h, \text{n}^h, \text{m}^h, \text{k}^h, \text{g}^h, \text{l}^h$۔ کچھ لوگ اس میں w^h اور j^h کو شامل کرتے ہیں اور کچھ لوگ اوپر دی گئی فہرست میں سے r^h اور l^h کو نکال دیتے ہیں۔

ہائیہ آوازیں خالصتاً برصغیر کی پیداوار ہیں۔ یہ برصغیر پاک-و-ہند کے باہر نہ کسی آریائی زبان میں بولی جاتی ہیں اور نہ کسی سامی (Semitic) زبان میں۔ آریائی زبان کا سب سے قریبی رشتہ فارسی سے ہے لیکن فارسی میں ان آوازوں کا کوئی وجود نہیں ہے نہ یورپ کی کسی آریائی زبان میں ہے سوائے ان خانہ بدوش قبائل کی زبان کے جو زمانئہ قدیم میں ہندوستان ہی سے یورپ گئے تھے۔ یہ حقائق ثبوت دیتے ہیں کہ کوئی اور زبان صدیوں پہلے یہاں موجود تھی۔ پنجابی کے ہائیہ نسبتاً مختلف اور کم ہیں۔ پشتو کو بھی ہائیہ آوازوں سے لگاؤ نہیں ہے[۷]۔

وسط: ɑɽʰl, bʊɽʰɑ, siɽʰ۔

انجام: kʊɽʰ, riɽʰ, bɑɽʰ, d̪ɑɽʰ۔

lʰ

آغاز: lʰ لفظ کے آغاز میں نہیں پایا جاتا۔

وسط: kolʰu, kʊlʰɑɽi, tʃʊlʰɑ, d̪ʊlʰ۔

انجام: lʰ پر کسی لفظ کا اختتام نہیں ہوتا۔

طریقیات

مقرر:

سمیعاتی تجزیےکو عمل میں لانے کے لیے پانچ مذکر اور پانچ مونث اردو کے اہل زبان (عمریں ۲۰ سے ۲۱ سال کے درمیان) کا صوت بندی(recording) کے لئے انتخاب کیا گیا۔ اس بات کا خیال رکھا گیا کہ یہ تمام اہل زبان پنجاب (پاکستان) کے باشندے ہیں اور ان کی آبائی زبان پنجابی ہے۔

صوتیاتی تجزیے کے لیے ۱۰ مزکر اور ۱۰ مونث اردو کے اہل زبان نے ۱۶ الفاظ کی ہجہ بندی کی۔

انہیں پہلے اردو الفاظ کی ہجہ بندی کی تربیت دی گئی اور پھر انہیں ہجہ بندی کے لئے اصل الفاظ (جن میں رھ، ڑھ اورلھ پائے جاتے ہیں) دیے گئے۔

ڈیٹا

سمیعاتی تجزیے کے لیےرھ، ڑھ اور لھ کے اقلی جوڑوں کے جملے صوت بندی کے لیے دیے گئے۔ ہر مقرر نے پانچ مختلف تراتیب میں ۱۰ جملوں کی صوت بندی کی۔

صوتیاتی تجزیے کے لیے اہل زبان کو ۱۶ الفاظ (جن میں رھ، ڑھ اورلھ پائے جاتے ہیں) عام اردو الفاظ میں ملا جلا کر دیے گئے۔ ان میں چار الفاظ ایسے

"لسانی مقالات" میں ڈاکٹر سہیل بخاری نے اردو میں ہائیہ آوازوں کے ختم ہونے پر بحث کی ہے۔

سب سے زیادہ عام فہم وجہ یہ ہے کہ یہ صوتیے الفاظ میں بہت کم استعمال ہوتے ہیں۔

ایک اور اہم وجہ یہ ہے کہ اہل زبان اردو کو عربی رسم الخط میں لکھتے رہے ہیں۔ عربی رسم الخط میں ان کو ظاہر کرنے کے مفرد حروف نہیں ہیں اس لئے یہ الپ پران (non-aspirated)اور ہائے ہوز ('ہ') میں تقسیم ہو گئےاور پھر ان کے مکتوبی رویوں کو دیکھ کر اور ان پر ضرورت سے زیادہ بھروسہ کر کے اہل زبان نے اپنا تلفظ بگاڑ لیا جیسے سرہانہ (اصل سرھانا)، پہاڑ(اصل پھاڑ)۔

البتہ سھ کی آواز عربی رسم الخط میں آنے سے پہلے ہی دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو چکی تھی اور یہ غالبا آریائی اثر تھا کیونکہ نہ ان کی آبائی زبان میں بھاری آوازیں تھیں اور نہ ان کے رسم الخط میں ہی ان کے لئے مفرد حروف ملے۔

ڈاکٹر سہیل بخاری کے مطابق 'ڑ' اور 'ڑھ' سے کسی لفظ کا آغاز نہیں ہوتا، اور جب یہ آوازیں شروع میں آتی ہیں تو 'ڈ'، 'ڈھ' میں بدل جاتی ہیں[۵]۔

"اردو کا صوتی نظام میں" ڈاکٹر محبوب عالم ان آوازوں کی الفاظ کے ابتدا، وسط اور انجام میں پائے جانے پر بحث کرتے ہوئے 'رھ'، 'ڑھ' اور 'لھ' کے بارے میں درج زیل معلومات دیتے ہیں :

rʰ

اردو میں رھ کا استعمال تقریبا ختم ہو گیا ہے۔

آغاز: rʰ لفظ کے آغاز میں نہیں پایا جاتا۔

وسط: sərʰɑne, gəjɑrʰwɑ˜, bɑrʰwɑ˜۔

انجام: rʰ پر کسی لفظ کا اختتام نہیں ہوتا۔

ɽʰ

آغاز: ɽʰ لفظ کے آغاز میں نہیں پایا جاتا۔

۳ صوتی لہروں کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ ۵۰٪ سے زیادہ اہل زبان نے 'لھ' بولا جبکہ 'رھ' تقریبا سمیعاتی طورپر ناپید ہو چکا ہے۔

۴ سمیعاتی اورصوتی تجزیے سے یہ معلوم ہوا کہ اگر لفظ میں 'ڑھ' کے بعد مصوتہ آ جائے تو اہل زبان متفرق کرتے ہوئے 'ڑھ' کو 'ڑ' اور 'ہ' میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں 'ڑھ' زبان میں موجود ہے۔

بحث

۱۔ صوتیائی تجزیہ

صوتیائی تجزیے کے دوران ایسے الفاظ جن میں 'رھ'، 'ڑھ' اور 'لھ' پائے جاتے ہیں اردو لغت (تاریخی اصول پر) ، فرہنگ آصفیہ اورنورالغات میں پائے گئے ہیں۔ الفاظ کے شروع ، درمیان اورآخر میں 'رھ'، 'ڑھ' اور 'لھ' کے وجود پر درج ذیل میں بحث کی گئی ہے۔

r^h

آغاز: لفظ کے آغاز میں r^h اب ناپید ہو چکا ہے البتہ یہ قدیم اردو میں رھواس (باشندہ)، رھیجنا (خوش ہونا) جیسے الفاظ میں پایا جاتا تھا۔

وسط: بارھواں، تیرھواں

اختتام: r^h پرکسی لفظ کا اختتام نہیں ہوتا۔

$ɽ^h$

آغاز: اردو میں کوئی کلمہ اس آواز سے شروع نہیں ہوتا۔

وسط: کاڑھنا، پڑھاؤ

انجام: کوڑھ اورریڑھ

l^h

تھے جن میں 'رھ'، ۱۰ میں 'ڑھ' اور۲ میں 'لھ' پایا جاتا ہے۔ مختلف الفاظ جن کے شروع، وسط اورآخر میں یہ ہائیہ صوتئے پائے جاتے ہیں منتخب کیے گئے۔ یہ تمام الفاظ اردو لغت (تاریخی اصول پر) ، فرہنگ آصفیہ اورنورالغات سے لیے گئے تھے۔

سافٹ وئیر

پریٹ (praat) اورون سنوری (winsnoori) صوت بندی اورسمیعاتی تجزیے کے لیے استعمال کیے گئے۔

زیر تجزیہ خصوصیات

صوتی تجزیے میں ہائیہ صوتیہ اور غیر ہائیہ صوتیہ کا مشاہدہ کیا گیا۔ صوتیہ اورہائیہ صوتیہ کے دورانیے میں فرق کی پیمائش کی گئی۔ کسی تبدیلی کا مشاہدہ کرنے کے لیے ر، ڑاورل کی صوتی لہروں کا رھ ، ڑھ اور لھ کی صوتی لہروں سے موازنہ کیا گیا۔ ہائیہ کے وجود کا جایزہ لینے کے لیے ان کی صوتی لہروں کا تجزیہ کیا گیا۔ اس بات کا بھی مشاہدہ کیا گیا کہ اگرہائیہ صوتی لہروں میں موجود ہے تو وہ 'ر'، 'ڑ' اور'ل' کے ساتھ ظاہرہوتا ہے یاکسی اور صوتیہ کے ساتھ۔

صوتیاتی تجزیے میں مشاہدہ کیا گیا کہ آیا 'ر'، 'ڑ'، 'ل' اور 'ھ' کو دومختلف ارکان میں لیتے ہیں یا رھ، ڑھ اور لھ کو ایک رکن میں لیتے ہیں (جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ رھ ، ڑھ اورلھ کو ایک صوتیہ سمجھتے ہیں)۔

نتائج

۱ ایسے الفاظ جن میں رھ ، ڑھ اورلھ استعمال ہوتے ہیں اوران صوتئیوں کے اقلی جوڑے لغات میں موجود ہیں۔

۲ ہجہ بندی کے دوران ۵۰٪ سے زیادہ اہل زبان نے رھ اورلھ کو ایک رکن میں کیا۔

آغاز:لفظ کے آغاز میںr^h کی طرحl^h بھی اب ناپید ہو چکا ہے البتہ یہ قدیم اردو میں لھوار (چھوٹا) اور لھیسنا(پلسترکرنا) جیسے الفاظ میں پایا جاتا تھا۔

وسط: کولھو، کلھاڑی، چولھا، دولھا چلھار (ایسی جگہ جہاں چیل پائی جاتی ہوں)، چلھوانس (چیل کی طرح آوازیں نکالنا)

انجام: چلھ (چیل)۔

جدول نمبر ۱: 'رھ'، ڑھ اورلھ والے الفاظ کے اقلی جوڑے

الفاظ	اقلی جوڑے
r^{h}wɑs (رھواس): (باشندہ)	rəwɑs (رواس): (ایک طرح کی مچھلی)
gəɽ^{h}ɑ (گڑھا)	Gəɽɑ (گڑا)
kəɽ^{h}I (کڑھی)	kəɽi (کڑی)
tʃʊl^{h}ɑ (چولھا)	tʃʊlɑ (چولا)
d̪ʊl^{h}ɑ(دولھا)	mɔlɑ (مولا)

ہائیہ 'ر'، 'ڑ' اور'ل' الگ صوتیے ہیں اور'ر'، 'ڑ' اور'ل' کے ذیلی صوتیے(allophones) نہیں ہیں کیونکہ ان کے اقلی جوڑے پائے جاتے ہیں۔ رھ، ڑھ اورلھ کے اقلی جوڑے جدول نمبر۱ میں دیے گئے ہیں۔

صوتیاتی تجزیہ

صوتیاتی تجزیے کے لیے اہل زبان کو درج ذیل الفاظ ہجہ بندی کے لیے دیے گئے۔

الفاظ	اہل زبان کی تعداد جنھوں نے صوتیوں کو ہائیہ بتایا	اہل زبان کی تعداد جنھوں نے صوتیوں کو ہائیہ نہیں بتایا
tʃʊl^{h}ɑ (چولھا)	۱۳	۷
T̪ er^{h}wɑ˜ (تیرھواں)	۱۵	۵
əɽ^{h}ɑi (اڑھائی)	۳	۱۷
d̪ʊl^{h}ɑ (دولھا)	۸	۱۲
bɑr^{h}wɑ˜ ((بارھواں)	۱۲	۸
bʊɽ^{h}jɑ (بڑھیا))	۱۵	۵
sər^{h}nɑ (سرھانا)	۲	۱۸
pəɽ^{h}ɑo (پڑھاؤ)	۲	۱۸
tʃəɽ^{h}nɑ (چڑھنا)	۱۵	۵
pənd̪ərwɑ˜ (پندرھواں)	۱۵	۵
kəɽ^{h}I (کڑھی)	۳	۱۷
br^{h}ʊɑ (بوڑھا)	۷	۱۳
riɽ^h (ریڑھ)	۱۹	۱
Kɑɽ^{h}nɑ(کاڑھنا)	۱۷	۳
pəɽ^{h}ɑi (پڑھائی)	۱	۱۹
pəɽ^{h}nɑ (پڑھنا)	۱۷	۳

جدول نمبر۲: ہجہ بندی کے لیے دیے گئے الفاظ

الفاظ	ہائیہ کا حذف	متفرق	تقلیب	ہائیہ
رھواس (r^{h}wɑs)	31.91%	68.08 %	0%	0%
چولھا (tʃʊl^h ɑ)	23.40%	21.27 %	0%	55.32 %
دولھا (d̪ʊl^{h}ɑ)	31.25%	41.67 %	0%	27.08 %
گڑھا (gəɽ^{h}ɑ)	51.06%	40.42 %	6.38 %	2.13%
کڑھی (kəɽ^{h}i)	64%	26%	0%	10%

جدول نمبر۴ : سمیعاتی تجزیے کے نتائج

جہاں تک 'رھ' اور'ڑھ' کا تعلق ہے .۵٪ سے زیادہ اہل زبان نے تفرق کیا، تقلیب کی یا ہائیہ کو حزف کر دیا۔

یہ مشاہدہ کیا گیا کہ بہت کم اہل زبان 'رھ' اور 'ڑھ' استعمال کرتے ہیں .۵٪ سے زیادہ 'لھ' استعمال کرتے ہیں۔

مہاپران (ہائیہ) اورالپ پران (non aspiated) 'ر'، 'ڑ'اور 'ل'کا اوسط دورانیہ درج ذیل ہے۔

صوتیے	اوسط دورانیہ (ملی سیکنڈ میں)	
	ہائیہ	الپ پران
r	۰	۲۰
ɽ	۳۳	۲۳
l	۸۰	۴۰

جدول نمبر۵ : اوسط دورانیے

یہ دیکھا گیا کہ 'رھ'، 'ڑھ' اور'لھ' کا اوسط دورانیہ 'ر'، 'ڑ' اور'ل' کے اوسط دورانیے سے زیادہ ہے۔

صوتیہ		ہائیہ ٪	غیرہائیہ ٪
ɽ^h	مصوتہ	۱۶	۸۴
	مصمتہ	۸۱٫۶	۱۸٫۳۳
l^h		۵۲٫۵	۴۷٫۵
r^h		۵۵	۴۵

جدول نمبر۳ : ہجہ بندی کے نتائج

جدول نمبر۳ میں ہجہ بندی کے نتائج دکھائے گئے ہیں۔ .۵٪ سے زیادہ اہل زبان نے رکنی حد'رھ' اور'لھ' سے پہلے یا بعد میں بتائی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دونوں صوتیے علم صوتیات کے مطابق زبان میں پائے جاتے ہیں۔

البتہ ان اہل زبان کی تعدادتقریبا پچاس فیصد ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ زبان میں ان کا وجود ناپید ہو رہا ہے۔

جہاں تک 'ڑھ' کا تعلق ہے یہ مشاہدہ کیا گیا کہ اگر لفظ میں 'ڑھ' کے بعد مصوتہ آ جائے تو اہل زبان متفرق کرتے ہوئے'ڑھ'کو'ڑ'اور'ہ' میں تقسیم کر دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہ زبان میں موجود ہے۔

سمیعاتی تجزیہ

اقلی جوڑوں کی صوت بندی سے حاصل شدہ اعدادوشماردرج ذیل ہیں۔

ڑھ کی صوتی لہریں:

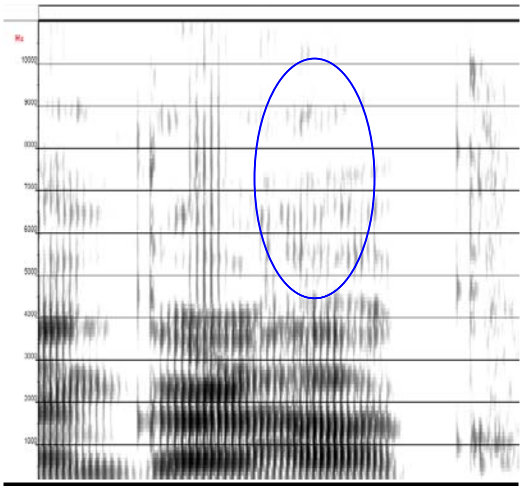

ڑ کی صوتی لہریں:

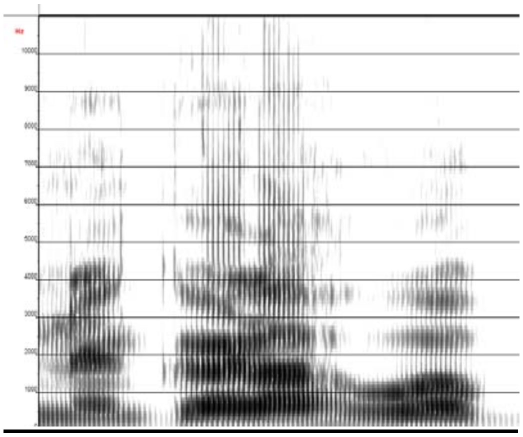

'ڑھ' کے ادوارثانیہ 'ڑ' کے ادوارثانیہ سے زیادہ مختلف نہیں۔ان میں فرق یہ ہے کہ 'ڑھ' اوراس سے لگے مصوتے کے ادوارثانیہ مسخ ہیں اور تھوڑا سا صفیری حصہ بھی واضح نظرآ رہا ہے۔

انجام

اردو زبان میں بہت سی ہائیہ آوازیں ہیں جن میں 'رھ'، 'ڑھ' اور'لھ' کا وجود ابھی تک مبہم ہے۔ اس ابہام کو ختم کرنے کے لئے کچھ تجربات کئے گئے۔ یہ معلوم ہوا کہ 'رھ'، 'ڑھ' اور'لھ' صوتیائی طور پر پائے جاتے

ہائیہ 'ل' اور 'ڑ' کی صوتی لہریں

'لھ' کی صوتی لہریں:

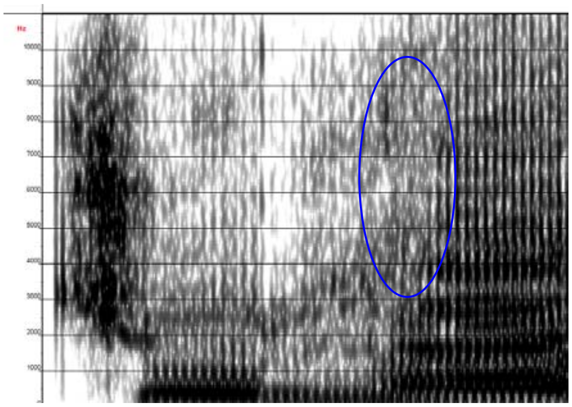

'ل' کی صوتی لہریں:

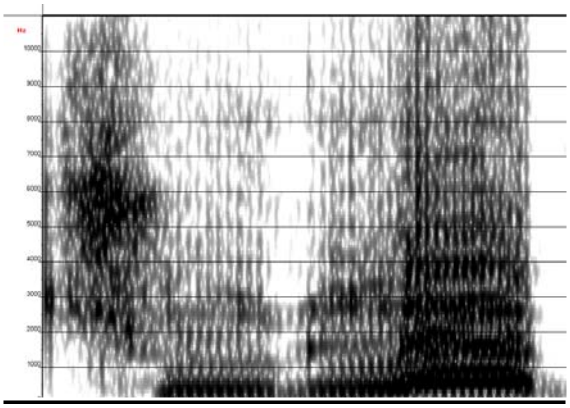

اوپر والی شکل میں صوتئیہ اوراس سے لگے مصوتے کے مسخ شدہ ادوارثانیہ آسانی سے دیکھے جا سکتے ہیں۔
اوپر والے ادوارثانیہ میں ہائیہ کو ایک دائرے سے ظاہر کیا گیا ہے۔ جبکہ 'ل' کی صوتی لہروں میں کوئی ہائیہ نظر نہیں آ رہا۔

ہینکیونکہ ایسے الفاظ لغت میں موجود ہیں جن میں یہ تین صوتیے استعمال ہوئے ہیں۔ ایسے الفاظ جن میں 'رھ'، 'ڑھ' اور 'لھ' پائے جاتے ہیں کی ہجہ بندی اور صوت بندی اہل زبان سے کروائی گئی۔ نتیجہ یہ معلوم ہوا کہ ۵۰ ٪ سے زیادہ اہل زبان ابھی بھی 'لھ' اپنی گفتگو میں استعمال کرتے ہیں، 'رھ' اب استعمال نہیں کیا جاتا جبکہ 'ڑھ' صرف تبھی بولا جاتا ہے جب اس کے بعد لفظ میں مصوتہ نہ آئے۔

حوالاجات

۱۔ ڈاکٹر محبوب عالم خان "اردو کا صوتی نظام" نیشنل لینگویج اتھارٹی پاکستان افتخار عارف پطرس بخاری روڈ، ایچ ۸/۴ اسلام آباد، ۱۹۹۷۔
۲۔ ڈاکٹر سہیل بخاری " اردو کا صوتی نظام اور تقابلی مطالہ" نیشنل لینگویج اتھارٹی پاکستان ڈاکٹر جمیل جالبی مقتدرہ قومی زبان، ڈی ۱۶ اسلام آباد، ۱۹۹۱۔
۳۔ ڈاکٹر سہیل بخاری "Phonology of Urdu Language" رائل بک کمپنی رحمان سینٹر ضیب نسائی سٹریٹ کراچی، ۱۹۸۵۔
۴۔ ڈاکٹر سہیل بخاری "لسانی مقالات" (حصہ سوم) نیشنل لینگویج اتھارٹی جمیل جالبی ایف ۱۶ بلیو ایریا، اسلام آباد، ۱۹۹۱۔
۵۔ ڈاکٹر میمن عبدالمجید سندھی "لسانیات پاکستان" نیشنل لینگویج اتھارٹی جمیل جالبی ایف ۱۶ بلیو ایریا، اسلام آباد، ۱۹۹۲۔
۶۔ ڈاکٹر سلیم اختر "اردو زبان کی مختصر ترین تاریخ" نیشنل لینگویج اتھارٹی جی ۷ ستارہ مارکیٹ اسلام آباد، ۱۹۹۵۔
۷۔ شان الحق حقی " لسانی مسائل و لطائف" نیشنل لینگویج اتھارٹی جی ۷ ستارہ مارکیٹ اسلام آباد، ۱۹۹۶۔
۸۔ جان کلارک ، کولن ییلپ " An Introduction to Phonetics & Phonology" بلیک ویل پبلیشرز ۱۰۸ کاؤلے روڈ، آکسفورڈ، یو کے، ۱۹۹۲۔
۹۔ مولوی سید احمد دہلوی "فرہنگ آصفیہ" نیاز احمد سنگ میل پبلیشرز لاہور، پاکستان، ۲۰۰۲۔
۱۰۔ مولوی نورالحسن نیر "نوراللغات" نیاز احمد سنگ میل پبلیشرز لاہور، پاکستان، ۱۹۸۹۔
۱۱۔ "اردو لغت (تاریخی اصول پر)" اردو ڈکشنری بورڈ کراچی، ۱۹۹۰۔